منقبت در مدحِ اصحاب محمد ﷺ

محمد سلمان قریشی

پڑھا جو قرآں ورق ورق تھا نبیؐ کے اصحابؓ کا حوالہ
حدیث میں بھی یہی لکھا تھا کہ بعدِ آقاؐ وہی ہیں بالا

دِلوں میں ایمان کو سجا کے فُسوق و عِصیان سے بچا کے
خُدا نے اصحابؓ کو عطا کی ہدایتوں کی حسین مالا

نبیء اکرمؐ پہ جانثاری کا تھا یہ عالم کہ اپنے تن پر
نہ تیغ دیکھی نہ تیر دیکھا نہ دیکھا خنجر نہ دیکھا بھالا

سہی اذیت سُنی ملامت مگر نہ دامن نبیؐ کا چھوڑا
وفا میں ثابت قدم تھے ایسے کہ ہر صحابیؓ ہی تھا نرالا

خُدا کے دینِ مُبیں کی ترویج کو ہیں پہنچے وہ مُلکوں مُلکوں
اُنہیؓ کے دم سے زمانے بھر میں ہوا ہے ایمان کا اُجالا

اُٹھا کے توحید کے علم کو بڑھے عرب سے ہیں وہ عجم تک
نہ دیکھے صحرا نہ دیکھے دریا نہ کوہ دیکھے بلند و بالا

وجُودِ اسلام کو سنورا بنا کے جِسم و لہو کو گارا
اُنہیؓ کی قربانیوں سے دیں کا ہوا ہے عالم میں بول بالا

ملی جو رب سے سند رضا کی تو اس پہ ہے کُفر کا یہ عالم
وہ کسمسائیں وہ غیض کھائیں مقام دیکھیں جو اُن کا اعلیٰ

نبیؐ کے اصحابؓ کی عداوت میں اُن کے غیض و غضب کو یارو
نہ پہنچے اژدر نہ پہنچے عقرب نہ پہنچے ناگن نہ پہنچے کالا
لالہ

علیؓ یا مُعاویہؓ ہوں رُخِ نبیؐ پر گرے جو آنسو کہ جیسے شبنم گلاب پر ہو
اُنہیؓ کے دم سے ہے آج ہر سُو حقیقتوں کا نیا اجالا

تھی اُن کی ہیبت ہی سب پہ ایسے کہ خوف کھاتے تھے سارے کافر
شکست کھائی ہے دشمنوں نے عمرؓ سے جب جب پڑا ہے پالا

نبیؐ نے دیں بیٹیاں غنیؓ کو خوشی سے کلثومؓ اور رقیہؓ
غنیؓ کو اللہ نے عطا کی ہر ایک عظمت کہ جو تھی اعلیٰ
والا

قولِ آقاؐ برا نہ کہنا کبھی بھی سُسرالیوں کو میرے
مُعاویہ کو بنایا آقاؐ نے کاتبِ وحیِ حق تعالیٰ

مُعاویہؓ کے عناد میں جو بھی رطب و یابس کہے وہ سُن لے
کہ ان کے بارے میں خُوش گُمانی نہیں ہے اچھی جنابِ والا

نبیؐ کے یاروں کے دُشمنوں کو خُدا کے قُرآن ہی سے سمجھو
ڈسے گا اک دن یہ آپ کو بھی جو آستیں کا ہے سانپ پالا

جو اُمتی ماؤں کا نہیں ہے وفا کی اُن سے توقع کیسی
رسُولِ برحقؐ کے ہر صحابیؓ کی پیروی ہے ہمیشہ لازم
یہی ہے سلمانؔ راہِ جنت کہ راہِ بِدعت تو ہے ضلالہ